کاوش کو مفید سے مفید تر بنائے، آمین! ——— سفید کاغذ، کتابت وطباعت عمدہ، تاہم قیمت ۲۴ روپے کچھ زیادہ ہے۔

---

(۲)

دین میں غلو : از مولانا عبدالغفار حسن پروفیسر مدینہ یونیورسٹی

ضخامت : ۳۶ صفحات

ناشر : رباط العلوم الاسلامیہ ۲۷۸۔ عالمگیر روڈ کراچی ۵

(قیمت درج نہیں)

یہ کتابچہ دراصل حضرت مولانا عبدالغفار حسن صاحب کی ایک بصیرت افروز تقریر ہے جس کو افادۂ عام کی غرض سے کتابی صورت میں پیش کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے پہلے تو دین میں غلو کی قسمیں بیان فرمائی ہیں، پھر اس کی لغوی اور معنوی تعریف کی ہے۔ اسی ضمن میں انہوں نے افراط و تفریط کی بحث چھیڑتے ہوئے، اس کی کئی مثالیں بیان کی ہیں اور پھر اس افراط و تفریط کے درمیان راہِ اعتدال اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ غلو کے موضوع پر کی جانے والی اس تقریر میں راہِ اعتدال تلاش کرتے کرتے مولانا کہیں کہیں خود بھی اعتدال میں غلو کا شکار ہو گئے ہیں، جس کی زد سنتِ نبوی (علیٰ صاحبہا الصلاۃ والسلام) کی اہمیت پر بھی پڑتی ہے۔ مثلاً وہ فرماتے ہیں:

"ایک گروہ کہتا ہے کہ "رفع الیدین ضروری ہے، اس کے بغیر نماز ہی نہیں ہوتی" — دوسرا گروہ کہتا ہے: "رفع الیدین کرتے ہو کہ مکھیاں مارتے ہو؟" ہرگز وہ غلط روش پر قائم ہے۔ جو رفع الیدین کرتا ہے، وہ سنت سمجھ کر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا، اس کے پاس بھی کوئی دلیل ہے، اگرچہ دوسرے لوگ کہتے ہیں کہ یہ دلیل کمزور ہے"!

"شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ "تنویر العینین فی سنۃ رفع الیدین" میں لکھا ہے کہ جو رفع الیدین کو منسوخ کہتا ہے، وہ غلط کہتا ہے، لیکن اگر کوئی نہیں کرتا تو اس کی نماز ہو جاتی ہے۔ (فَاِنْ تَرَکَ اَبَدًا)

خواہ وہ کبھی بھی نہ کرے، ہمیشہ کے لیے ترک کر دے، ممکن ہے کوئی صاحب یہ کہیں کہ ہم شاہ اسماعیل شہیدؒ کے مقلد نہیں ہیں، مگر انہوں نے جو مثالیں اور دلائل پیش کیے ہیں، ان پر ٹھنڈے دل سے غور کیا جائے تو اختلافی مسائل میں معتدل موقف اختیار کیا جا سکتا ہے!"

شاہ اسماعیل شہیدؒ کی اس کتاب، جس کا موضوع، ہی سنت رفع الیدین ہے' کا حوالہ درج کرنے کے باوجود رسول عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اس سنت ثابتہ اور مطہرہ کو اختلافی مسئلہ کہہ کر گول کر دینا، خود ہی اہل سنت کا یہ اعتراض کہ "ہم شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کے مقلد نہیں ہیں" ذکر کر کے انہیں معتدل موقف اختیار کرنے کی تلقین کرنا، لیکن اس سنت کے مخالفین کو "خواہ کبھی بھی نہ کرے، ہمیشہ کے لیے ترک کر دے" کی خوشخبری سنانا راہِ اعتدال تو نہیں ہے ـــــ کیا سنت رسول اللہ اختلافی چیز ہے یا اس پر افراط و تفریط کا لفظ بولا جا سکتا ہے؟ ـــــ سنت ہی تو عین راہِ اعتدال ہے، لیکن جس کی اہمیت پر اعتدال کی خاطر معمولی سی روشنی ڈالے بغیر گزر جانا اعتدال میں غلو نہیں تو اور کیا ہے؟

اسی طرح کے کچھ اور مقامات بھی ہمیں کھٹکے ہیں۔ مثلاً ٹخنوں سے پائنچے نیچے لٹکانے کے سلسلہ میں افراط کی مثال (حالانکہ یہ مسئلہ اختلافی نہیں) ـــــ جن کی تفصیل کا یہ موقع نہیں ..... تاہم سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اس اہمیت کو، جس کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے، ملحوظ رکھتے ہوئے اس کتابچہ کا مطالعہ بے حد مفید رہے گا اور یہ موضوع بھی انتہائی اہم ہے!

(اکرام اللہ ساجد)

- خط و کتابت کے لیے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں
- اگر آپ کو زرِ سالانہ کے خاتمہ کی اطلاع مل چکی ہے تو براہِ کرم سالانہ زرِ تعاون فی الفور دفتر کے نام روانہ فرما دیں یا آئندہ شمارہ بذریعہ وی پی وصول کرنے کے لیے تیار رہیں۔ شکریہ! (مینجر)